رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دار الامان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY
ALFAZL QADIAN

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت ۲ دو پیسے

یوم پنجشنبہ

جلد ۲۸	۶ محرم ۱۳۵۹ سنہ ہجری	۱۵ ماہ تبلیغ ۱۳۱۹ سنہ ہش	۱۵ فروری ۱۹۴۰ء	نمبر ۳۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۳ ماہ تبلیغ ۱۳۱۹ ہش۔

کراچی صدر۔ سے ملک صلاح الدین صاحب ایم۔اے پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ۱۱۔ تاریخ کے مکتوب میں لکھتے ہیں:۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز معہ اہل بیت بفضلہٖ تعالےٰ بخیر و عافیت ہیں۔ جناب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب صحت یاب ہو گئے ہیں:۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے کی درد نقرس کی تکلیف میں تخفیف ہے:۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَی اللّٰہِ

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

دوستوں کو معلوم ہے۔ کہ سالِ ششم کے وعدوں کے لکھوانے کی مدت قریب الاختتام ہے۔ یہ سال دس سالہ تحریک کے نصف آخر کا پہلا سال ہے۔ اس لئے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اور احباب کو چاہیئے۔ کہ اس وقت کی نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے خاص توجہ سے نئے وعدے کرنے اور سابق وعدوں کو پورا کرنے کی طرف توجہ کریں۔ احباب کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ:۔

۱۔ آپ لوگوں نے خلافت جوبلی کی تقریب منا کر اور احمدیہ جھنڈے کی تجویز کر کے خدمتِ اسلام کا ایک نیا عہد کیا ہے۔ جو آپ کے مونہہ نے کہا۔ آپ کا عمل اس کے مطابق، بلکہ اس سے بڑھ کر ہونا چاہیئے:۔

۲۔ دُنیا اس وقت ایک خطرناک جنگ میں مبتلا ہے۔ جس کے اسباب مادی ہیں۔ ایک مومن کو ان لوگوں کی قربانیوں کو دیکھ کر غیرت میں آنا چاہیئے۔ اور اُن سے بڑھ کر قربانیوں کا نمونہ دکھانا چاہیئے:۔

۳۔ مومن کا قدم کبھی پیچھے نہیں پڑتا۔ بلکہ آگے بڑھتا ہے۔ ہر وُہ شخص جس نے تحریک جدید میں حصہ لیا۔ اس کا ایمان اس سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ وُہ اس سے زیادہ وعدہ کرے۔ اور زیادہ عمدگی سے ادا کرے۔ اور جس نے پہلے وعدہ نہیں کیا۔ یا ادا نہیں کیا۔ اس کا ایمان تقاضا کرتا ہے۔ کہ وُہ اب وعدہ کرے۔ یا پہلے وعدہ کو جلد سے جلد پُورا کرے:۔

۴۔ احباب کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ وُہ اس تحریک میں حصہ لے کر اشاعتِ اسلام کی مستقل عمارت کی بنیاد رکھتے ہیں۔ اور جو خدا کے لئے گھر بناتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کے لئے دُنیا اور آخرت میں گھر بناتا ہے:۔

۵۔ ہماری اولادیں، خدا انہیں نیک کرے، ہو سکتا ہے۔ کہ ہمارے لئے بُری یادگار رہوں۔ لیکن یہ یادگار وُہ ہے۔ کہ ہمیشہ ثواب اور عزت کا موجب ہوگی۔ اور بعید نہیں۔ کہ اس یادگار کے طفیل اللہ تعالےٰ ہماری اولادوں کو بھی نیک ہی رکھے:۔

۶۔ پس اے دوستو! مرنے سے پہلے اور وقت کے ہاتھ سے نکل جانے سے پہلے اس تحریک میں حصہ لے لو۔ کہ اس امت پر یہ دن پھر نہ آئیں گے۔

۷۔ آج خدا تعالیٰ کی رحمت کے دروازے کھلے ہیں۔ کل خدا جانے کیا حال ہوگا؟ پس ہمت کرو۔ اور اس عظیم الشان تحریک میں ہمت سے بڑھ کر حصہ لیکر ثوابِ دارین حاصل کرو:۔

۸۔ یہ نہ انتظار کرو۔ کہ دُوسرے آگے بڑھیں۔ تو قدم اٹھاؤ گے۔ اگر آپ کے عہدہ دار سُست ہیں۔ تو خود ہی وعدہ لکھ کر بھجوا دیں۔ بلکہ دوسروں کو بھی تحریک کریں۔ تا کہ دوسروں کے ثواب میں بھی حصہ دار ہو جائیں:۔

۹۔ تحریکِ جدید کے عہدہ داروں کو اپنی ذمہ واری کا احساس چاہیئے۔ کہ اپنی زندگی کے ایام میں سے ان چند ایام کو تو خدا تعالےٰ کے لئے وقف کر دیں۔

۱۰۔ یاد رہے۔ کہ وعدہ لکھوانے کی آخری مدت ہندوستان کے لئے ۱۵۔ فروری ہے۔ اور وعدہ ڈاک میں ڈالنے کی آخری مدت ۱۶ر فروری ہے:۔

اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو:۔ والسلام:

خاکسار:۔ مرزا محمود احمد

جن کے ایمان کا تقاضا ہے۔ کہ ان کا نام تاریخ اسلام میں ہمیشہ زندہ رہے۔ ایسی تڑپ رکھنے والے احباب تحریک جدید کے جہاد کبیر میں شامل ہوں۔ اور فوراً اپنا سال ششم کا وعدہ پیش کر دیں۔ کیونکہ ۱۶ر فروری ۴۰ء کے ڈاک میں ڈالنے کی آخری تاریخ ہے

بمبئی ریڈیو سٹیشن سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر

آل انڈیا ریڈیو کے پروگرام میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ۱۹ر فروری ۱۹۴۰ء کو ساڑھے آٹھ بجے شام بمبئی آل انڈیا ریڈیو سٹیشن نمبر ا پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ تقریر فرمائیں گے جسکا موضوع ہوگا "میں اسلام کو کیوں پسند کرتا ہوں"

جلسہ خلافت جوبلی کے موقع پر بیعت کرنیوالے اصحاب

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی قوت جاذبہ اور روحانی کشش

قرآن کریم میں خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ انا لننصر رسلنا والذین اٰمنوا فی الحیوۃ الدنیا۔ یعنی ہم اپنے رسولوں اور ان لوگوں کی خاص طور پر تائید کیا کرتے ہیں۔ جو ہمارے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں۔ گویا الٰہی نصرت انبیاء اور ان کے ذریعہ قائم شدہ جماعتوں کی حقانیت کا ثبوت ہوا کرتی ہے۔ یہ تائید جہاں اور رنگوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ وہاں اس رنگ میں بھی جلوہ گر ہوتی ہے۔ کہ نبی کی جماعت تمام دنیا کی مخالفت کے باوجود بڑھتی جاتی ہے۔ اسی رنگ میں نصرت الٰہی جماعت احمدیہ کو بھی حاصل ہے چنانچہ ذیل کی فہرست ملاحظہ فرمائیں۔ جو صرف ان نومبایعین کی ہے۔ جنہوں نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احمدیت میں شمولیت کا فخر حاصل کیا:-

نمبر شمار	نام	ضلع
۹۸	سراج الدین صاحب	سرگودھا
۹۹	فضل احمد صاحب	”
۱۰۰	سید قطب شاہ صاحب	گجرات
۱۰۱	حاجی صاحب	سرگودھا
۱۰۲	محمد الدین صاحب	گجرات
۱۰۳	حیات محمد صاحب	”
۱۰۴	محمد الدین صاحب	سیالکوٹ
۱۰۵	عبد الرحمن صاحب	گجرات
۱۰۶	لال خان صاحب	”
۱۰۷	سلطان احمد صاحب	”
۱۰۸	راج علی صاحب	”
۱۰۹	غلام قادر صاحب	ملتان
۱۱۰	باکی خانصاحب	گجرات
۱۱۱	نبی بخش صاحب	سیالکوٹ
۱۱۲	غلام رسول صاحب	”
۱۱۳	غلام احمد صاحب	سرگودھا
۱۱۴	محمد شاہ صاحب	مردان
۱۱۵	غلام مصطفیٰ صاحب	لاہور
۱۱۶	محمد صدیق صاحب	سیالکوٹ
۱۱۷	محمد انور صاحب	”
۱۱۸	مولوی رحیم بخش صاحب	ڈیرہ غازیخان
۱۱۹	دوست محمد صاحب	جہلم
۱۲۰	عبد الرحمن صاحب	”
۱۲۱	شاہ نواز صاحب	”
۱۲۲	محمد ذبیح صاحب	کامل پور
۱۲۳	غلام محمد صاحب	گوجرانوالہ
۱۲۴	محمد مراد صاحب	”
۱۲۵	عبد الواحد صاحب	شاہ پور
۱۲۶	مولوی احمد علی صاحب	جھنگ
۱۲۷	غلام محمد صاحب	”
۱۲۸	عبد الحمید صاحب	کانپور
۱۲۹	الطاف خان صاحب	فرخ آباد
۱۳۰	جمال الدین صاحب	سیالکوٹ
۱۳۱	عبد الرحمن صاحب	”
۱۳۲	محمد صدیق صاحب	”
۱۳۳	غلام حسن خانصاحب	خیرپور ریاست
۱۳۴	عبد الرحمن صاحب	جالندھر
۱۳۵	غلام محمد صاحب	جہلم
۱۳۶	محمد اکبر صاحب	گجرات
۱۳۷	مہر دین صاحب	”
۱۳۸	رحمۃ اللہ صاحب	سیالکوٹ
۱۳۹	محمد اسحاق صاحب	گورداسپور
۱۴۰	محمد حمید صاحب	”
۱۴۱	حاکم علی صاحب	گجرات
۱۴۲	عبد اللہ خان صاحب	”
۱۴۳	رفیق علی خان صاحب	لاہور
۱۴۴	محمد عالم صاحب	گجرات
۱۴۵	غلام شاہ صاحب	جہلم
۱۴۶	تصدق حسین صاحب	راولپنڈی
۱۴۷	ملک امیر بخش صاحب	لاہور
۱۴۸	عبد العزیز صاحب	”
۱۴۹	احمد الدین صاحب	گجرات
۱۵۰	صفدر علی صاحب	”
۱۵۱	اشرف خان صاحب	”
۱۵۲	دل محمد صاحب	بہاولنگر
۱۵۳	احمد خان صاحب	گجرات
۱۵۴	رحمت اللہ صاحب	”
۱۵۵	شیخ عبد الکریم صاحب	جہلم
۱۵۶	محمد اسد اللہ خانصاحب	گوجرانوالہ
۱۵۷	محمد حسین صاحب	”
۱۵۸	اللہ بخش صاحب	لدھیانہ
۱۵۹	نذیر احمد صاحب	”
۱۶۰	علی بخش صاحب	”
۱۶۱	حیات محمد صاحب	گوجرانوالہ
۱۶۲	محمد عمر صاحب	”
۱۶۳	محمد شفیع صاحب	”
۱۶۴	اللہ بخش صاحب	تھرپارکر سندھ
۱۶۵	محمد شریف صاحب	گوجرانوالہ
۱۶۶	محمد مراد صاحب	”
۱۶۷	غلام نبی صاحب	”
۱۶۸	نواب دین صاحب	”
۱۶۹	شرف دین صاحب	حیدرآباد دکن
۱۷۰	خدا بخش صاحب	گوجرانوالہ
۱۷۱	محمد شریف صاحب	”
۱۷۲	تاج دین صاحب	”
۱۷۳	محمد علی خان صاحب	راولپنڈی
۱۷۴	عبد الکریم صاحب	گوجرانوالہ
۱۷۵	مقبول احمد صاحب	گجرات
۱۷۶	رحیم بخش صاحب	گوجرانوالہ
۱۷۷	نواب خان صاحب	”
۱۷۸	حیات محمد صاحب	”
۱۷۹	محمد فیروز صاحب	”
۱۸۰	کالو صاحب	”
۱۸۱	محمد شفیع صاحب	گوجرانوالہ
۱۸۲	فضل الکریم صاحب	”
۱۸۳	غفور احمد صاحب	”
۱۸۴	شکر دین صاحب	”
۱۸۵	غلام نبی صاحب	گورداسپور
۱۸۶	محمد رمضان صاحب	سرگودھا
۱۸۷	پیر محکم الدین صاحب	”
۱۸۸	فضل خان صاحب	امرتسر
۱۸۹	عباد علی خان صاحب	”
۱۹۰	ارشد خان صاحب	”
۱۹۱	احمد خان صاحب	”
۱۹۲	مولا داد صاحب	شیخوپورہ
۱۹۳	شکن خان صاحب	منٹگمری
۱۹۴	کریم بخش صاحب	ملتان
۱۹۵	امام بخش صاحب	ڈیرہ غازیخان
۱۹۶	عبد الواحد صاحب	منٹگمری
۱۹۷	محمد شریف صاحب	”
۱۹۸	سید محمد طفیل صاحب	جالندھر
۱۹۹	غوث بخش صاحب	مظفر گڑھ
۲۰۰	غلام محمد صاحب	ملتان
۲۰۱	محمد بخش صاحب	ڈیرہ غازیخان
۲۰۲	محمد موسےٰ صاحب	ملتان
۲۰۳	نور محمد صاحب	میانوالی
۲۰۴	عبد اللہ صاحب	منٹگمری
۲۰۵	غلام قادر صاحب	”
۲۰۶	عمر دین صاحب	ملتان
۲۰۷	مولوی کریم بخش صاحب	مظفر گڑھ
۲۰۸	عبد الحمید خان صاحب	”

نسلی امتیاز دُنیا میں فساد کا مُوجب ہے

ہمارا ایمان ہے۔ کہ دُنیا میں جو سیاسی۔ تمدّنی۔ اور اقتصادی تغیرات رونما ہو رہے ہیں۔ وُہ لوگوں کو اسلام کے پیش کردہ نظام کی طرف لانے کے لئے زینہ کا کام دے رہے ہیں کیونکہ سب طرف سے پھر پھرا کر وُہ مجبوراً آستانہٴ اسلام پر ہی آ کر گریں گے۔ اور وُہی وقت ان کی مشکلات اور پریشانیوں کے خاتمہ کا ہوگا۔

اسلام کے پیش کردہ تمدّنی۔ اور اقتصادی نظام کی راہ میں جو نظر فریب نظریہ اس وقت حائل ہے۔ اور یورپ کے بعض فلاسفروں کی تقلید میں ہمارے ملک کے تعلیم یافتہ اور مغرب زدہ لوگ بالخصوص نوجوان طبقہ جس کی طرف ایک خود فراموشی کی کیفیت کے ماتحت کھنچا چلا جا رہا ہے۔ وُہ نام نہاد نیشنل ازم ہے۔ جسے ہندوستان کے بعض سیاسی مفکر بھی اس ملک کی مشکلات کا واحد حل سمجھ رہے ہیں۔ اور جس کا تصوّر اور تخیل رُوس کے موجُودہ نظام سے لیا گیا ہے۔ جیسا کہ ہم ایک گزشتہ پرچہ میں مجملاً ذکر کر چکے ہیں۔ اسلام نے نیشنل ازم کا جو نظریہ پیش کیا ہے اس کی بُنیاد قومیت یا وطنیت پر نہیں رکھی۔ بلکہ ان اصُول پر ہے۔ جو خدا تعالےٰ نے بیان فرمائے۔ اسلام رنگ و نسل اور ملک و قوم کی تمیز اور اونچ نیچ کو برداشت نہیں کرتا۔ بلکہ اس سے بلند و بالا ہو کر اپنے پیش کردہ اصُول کی بنا پر تمام دُنیا کو ایک قوم۔ اور ایک خاندان کی شکل میں تبدیل کرنا چاہتا ہے۔ وُہ اپنے آپ کو کسی قوم یا ملک تک محدُود نہیں رکھتا۔ بلکہ ایسا نیشنل ازم پیش کرتا ہے۔ جو ایک بحرِ بیکراں کی مانند ہو۔ اور جس کی بنا خدا تعالےٰ کے بیان فرمودہ اصول پر ہو۔ بے شک وُہ ہر قوم کو اپنے وطن کے سود و بہبود۔ اس کی سیاسی۔ اقتصادی۔ تمدنی۔ مجلسی اور اخلاقی ترقی کی کوششوں کی اجازت دیتا ہے۔ لیکن یہ نہیں کہتا۔ کہ اپنے وطنی مفاد کے لئے دیگر ممالک کے مفاد کو نظر انداز کر دو۔ اور ان کے نقصانات کا موجب بن جاؤ۔ گویا وُہ اپنی تعمیری سرگرمیوں کی بنیاد دوسروں کی تخریب پر رکھنے کی اجازت نہیں دیتا۔ اسلام یہ چاہتا ہے۔ کہ انسان اپنے فیض کو عام کرے۔ نہ صرف اپنے وطن اور اپنے ملک بلکہ تمام دیگر ممالک اور ساری دُنیا کے لئے اس کی مساعی حسنہ وقف ہوں۔

آج سے تھوڑا ہی عرصہ قبل رُوسی نیشنل ازم کی طرف عام لوگوں کی نظریں تھیں۔ اور اسے تمام مشکلات کا حل سمجھا جاتا تھا۔ لیکن روس نے فن لینڈ پر حملہ کر کے۔ اور پولینڈ پر قبضہ جما کر جس بربریت اور شدید ناانصافی کا ثبوت دیا ہے۔ اور فن لینڈ پر حملہ کے سلسلہ میں اس کے ڈھول کا جو پول ظاہر ہوا ہے اس نے اس کے شیدائیوں کی آنکھیں کھول دی ہیں۔ اور اس سے ہٹ کر ان کی نگاہیں اُوپر اُٹھنے لگی ہیں۔ اور اب وُہ اسلامی نظریہ کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔ جس کا تازہ ثبوت مسز سروجنی نیڈو کی وُہ تقریر ہے۔ جو انہوں نے حال ہی میں کنگ کے ایک کالج میں نیشنل ازم کے تنگ دائرہ کے متعلق کی۔ انہوں نے کہا۔

"۲۵ سال سے جو بھُوت ہمارے سروں پر بُری طرح سوار ہے۔ وُہ نیشنلزم ہے۔ اگر میں یہ سمجھتی ہوں کہ ہم نیشنل ازم کے محدود دائرے سے باہر کسی وسیع تر چیز کا ادراک نہیں کر سکتے۔ تو یہ میرے لئے کوئی خوش آئند بات نہیں ہے۔ طلبار کو چاہیئے۔ کہ وُہ صُوبائی نسلی اور وطنی نقطہ نظر سے غور کرنے کی عادت ترک کر دیں۔ ہندوستان میں نیشنل ازم ایک ذریعہ ہے۔ خود مقصُود نہیں ہے"۔

یہ بعینہٖ وُہی تعلیم ہے۔ جو اسلام نے دی ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ جب تک دُنیا ایک سلک میں منسلک ہو کر اور ایک خاندان کی حیثیت اختیار نہ کر لے۔ جس میں ہر شخص دوسرے کو اپنا بھائی خیال کرے۔ جب تک ملکی۔ قومی اور نسلی امتیازات دُور نہ ہو جائیں دُنیا حقیقی امن و امان کا مونہہ نہیں دیکھ سکتی۔

یہی رنگ و نسل کا امتیاز ہے جس نے اس وقت دُنیا کو ایک خطرناک جنگ میں مبتلا کر رکھا ہے۔ اور اسی طرح یہ نظریہ گویا دُنیا کے لئے ایک شدید مصیبت بن رہا ہے۔ ہٹلر کا یہ نظریہ کہ آرین نسل کے علاوہ باقی تمام نسلیں ذلیل اور ادنےٰ ہیں۔ اس تمام مصیبت کی جڑ ہے۔ جو اس وقت یورپ پیش آ رہی ہے۔ اس کا عقیدہ ہے کہ صرف یہی ایک نسل ہے۔ جو دُنیا میں حکمرانی کے لئے پیدا کی گئی ہے اور کسی کو حکومت کا حق نہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اس نے جہاں اس کا بس چلا۔ لاکھوں یہودیوں کو ذلیل و رسوا کر کے نکال دیا۔

اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ یہ نسلی غرور یورپ کے دُوسرے ممالک کے لوگوں میں بھی پایا جاتا ہے۔ اور وُہ دُوسری اقوام کو اپنی نسبت ادنیٰ خیال کرتے ہیں۔ لیکن اس عقیدہ میں انہیں اتنا غلو نہیں۔ جتنا ہٹلر کو ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ جب تک کسی حکمران اور صاحبِ اقتدار ہستی کے دماغ میں یہ بھُوت سوار رہے گا دُنیا میں امن کا قیام محال ہوگا۔

پس دُنیا میں راحت و آرام کے ساتھ زندگی بسر کرنے کے لئے یہ امر نہایت ضروری ہے۔ کہ تمام تمدنی اور اقتصادی نظریات بدل کر دُنیا میں اس نظریہ کو قائم کرنے کی کوشش کی جائے۔ جو اسلام پیش کرتا ہے۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ دُنیا کی حکومتیں اربوں ارب پونڈ سالانہ جنگی تیاریوں پر صرف کر رہی ہیں۔ اور سمجھتی ہیں۔ کہ دُنیا میں قیامِ امن کا صرف یہی ذریعہ ہے۔ لیکن حقیقی ذریعہ کی طرف متوجہ نہیں ہوتیں۔ اگر جنگی تیاریوں کے اخراجات کا عشرِ عشیر بھی دُنیا کو اسلام کا یہ پُرامن پیغام پہونچانے اور اس کی تبلیغ پر خرچ کیا جائے۔ تو نہایت ہی خوشگوار نتائج مترتب ہو سکتے ہیں۔ اور یہ آئے دن کی لڑائیاں اور خون ریزیاں بند ہو سکتی ہیں۔

اسلام ہی ہے۔ جو عزت کو کسی رنگ یا نسل کے ساتھ ہرگز مخصُوص نہیں کرتا۔ بلکہ انسان کی فطرت میں نیکی اور خوبی پیدا کرنے کے لئے اس کے اچھے اعمال پر عزت کی بُنیاد رکھتا ہے۔ اور اس طرح سے اپنے اندر ذاتی جوہر اور اوصافِ حمیدہ پیدا کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعُود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی پانچ ہزاری فوج میں شامل ہونے والے سپاہی وُہ ہیں۔ جو تحریک جدید میں ہر سال چندہ دے رہے ہیں۔ اگر کسی نے سال ششم کا وعدہ اب تک نہیں کیا۔ تو ابھی لکھ کر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کر دیں۔

احمدی بچوں کی تربیت

نوشتہ الحاج مولوی عبدالرحیم صاحب نیر

اسلام سے قبل مذہب چند لوگوں کا اجارہ اور ایک مخصوص گروہ کا فریضہ تھا۔ جس کے ذمہ تھا۔ کہ بھجن دھگتی کر کے خدا یا دیوتاؤں کو خوش رکھے۔ اور عوام کے لئے ان کے گناہوں کو بخشوائے۔ اور ان کے کاروبار وفتوحات میں عالم بالا سے تائید حاصل کرے۔ یہ مخصوص گروہ وادی سرسوتی گنگا وجمنا میں برہمن۔ اسرائیل کی سرزمین میں فریسی۔ جناب پولوس کے آئین عبادت میں پادری اور بدھ دھرم میں بھکشو اور پارسیوں میں دستور کہلاتا تھا۔ اسلام کے آنے پر مذہب کا تصور بدل گیا۔ اور مذہب کا دخل زندگی کی ہر شاخ میں ہوا اور کسی خاص مذہبی گروہ کا رسوم مذہبی کے لئے مخصوص کیا جانا منسوخ کیا گیا ملک گیری ہو یا سپہ گری۔ دستکاری ہو یا کلیہ رانی۔ ہر حالت میں زیادہ علم اور تقویٰ اکرام کا مستحق بناتا۔ اور قرآن کے احکام زندگی کے ہر شعبہ پر حکمران اور تعلیم وتربیت کی ہر شاخ میں راہنما ہوئے۔ مسلم بچے نے نہ صرف عقائد اور صوم وصلوٰۃ کے مسائل سیکھے بلکہ اس کو صفائی۔ کھانے۔ پینے بولنے مجلس میں بیٹھنے بڑوں اور چھوٹوں سے برتاؤ وغیرہ کے ایسے اوامر ونواہی سکھائے گئے۔ جو ایک انسان کو مہذب اور بہتر مرد یا عورت اور اچھا شہری بنانے کے لئے ضروری تھے۔ مسلم ماؤں نے اپنے بچوں کو سکھایا دیکھو جانِ مادر! ہر کام کی ابتدا بسم اللہ اور داہنے ہاتھ یا طرف سے کرو۔ کھانا ختم کر کے یا ہر کام کر کے اور چھینک لینے پر الحمد للہ کہا کرو۔ جو بچے بائیں ہاتھ سے کھاتے یا ناخن نہیں اتارتے یا سوراخوں میں انگلیاں ڈالتے ہیں۔ ان کے ساتھ شیطان کھانا کھاتا۔ ان کے ناخنوں میں گھستا اور سوراخ سے جن نکلکر مارتا اور پکڑتا ہے

بیٹا! اللہ نے فرمایا ہے اور رسول اللہ کا ارشاد ہے کہ گالی نہ دو۔ جھوٹ نہ بولو۔ چغلی وغیبت مت کرو۔ بڑوں کے سامنے بلند آواز سے نہ بولو۔ راستے سے کانٹے اٹھا دو۔ دوستوں میں بول وبراز نہ کرو۔ بیمار پرسی کرو۔ گھر میں دروازہ سے داخل ہو۔ چوری نہ کرو۔ وغیرہ وغیرہ غرض قرآن نے دنیا کا تمدن بدل دیا۔ اخلاق سکھا دیئے۔ اسلام نے ہر جگہ جا کر وہ کچھ ایسے وقت سکھایا۔ جب دنیا اس سے ناواقف تھی۔ مگر آہ مسلمانوں نے اسے ایسے وقت بھلایا۔ جب ان کے نالائقی سے پھینکے ہوئے موتی دوسروں نے اٹھا لئے۔ یہ مالدار اور وہ قلاش ہو گئے۔

اللہ نے اب اسلام کے احیاء اور اس کے ذریعہ دنیا کے دوبارہ زندہ ہونے کے سامان کئے ہیں۔ اور احمدی جماعت کی مائیں اور باپ اپنے فرائض کو سمجھنے لگے ہیں۔ ہمارے عقائد اور ایمان کا سکہ تو بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بیٹھا ہوا ہے۔ چنانچہ مجھے یاد ہے۔ ایک دوست نے سنایا کہ کسی پنجاب کے گاؤں میں ایک مسیحی یورپین مبلغہ گئی۔ اس کے سامنے ایک بچی نے نہایت متانت سے پڑھا۔

سن لو بھائی یہ بیان عیسیٰ نہیں گیا آسمان

مسیحی مبشرہ نے ترجمان سے پوچھا یہ کون بچی ہے؟ اور کیا کہہ گئی ہے۔ ترجمہ سننے پر اس نے یہ معلوم کر کے کہ یہ مسیح موعود کی جماعت کی بچی اور احمدی عقائد میں تربیت یافتہ ہے۔ کہا کہ یہاں سے چلو۔ یہ کوئی ایک مثال نہیں۔ اللہ کے فضل سے جماعت میں ہر جگہ ایسی مثالیں ملتی ہیں۔ کہ بچوں نے بڑے بڑے مخالفین کو حیران کر دیا ہے۔ اسی قسم کی ایک تازہ مثال میرے سامنے ہے مشرقی افریقہ کے جزیرہ زنجبار سے ایک احمدی خاتون کا خط ہے جو لکھتی ہیں۔ چند دنوں کا ذکر ہے۔ کہ ہماری موٹر میں ایک طاہرہ کی ہم عمر لڑکی پریم (ہندو) بھی تھی۔ اور ہم باہر جا رہے تھے۔ کہ راستہ سے منڈافو (پانی والے ناریل) لے کر ان دونوں کو دیئے۔ اس پر بچوں میں دلچسپ مکالمہ ہوا۔

طاہرہ بولی:۔ دیکھا ہمارا اللہ میاں کیسا اچھا ہے ہمیں منڈافو دیئے

پریم۔ یہ آدمی اچھا ہے جس نے منڈافو دیئے۔

طاہرہ۔ یہ آدمی بھی اچھا ہے مگر اللہ میاں سب سے اچھا ہے۔ اگر اللہ میاں منڈافو کا بیج اور درخت نہ بناتا۔ تو یہ آدمی ہمیں منڈافو کہاں سے دیتا۔

ہماری ننھی طاہرہ کہ ابھی ساڑھے چار سال کی ہے۔ اس کی مثال اس امر پر دال ہے کہ جو احمدی مائیں اپنے بچوں کی تربیت کی طرف متوجہ ہیں۔ ان کی اولاد میں مذہب کی اصل روح پیدا ہو رہی ہے۔

مسلمانوں کی ترقی اور اسلام کا عملی نمونہ دنیا کے سامنے پیش کرنے کے لئے اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ تمام والدین اپنے بچوں کی اخلاقی حالت کی اصلاح کی طرف بطور ایک فریضہ دینی کے متوجہ ہوں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے بعثت لاتمم مکارم الاخلاق میں اس لئے رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ کہ اخلاق کے اعلےٰ مدارج کی تکمیل کروں۔

صادق الایمان لوگوں میں شامل ہونا چاہتے ہو۔ یا گرنے والوں میں؟ مومن کا قدم قربانیوں کے میدان میں کبھی سست نہیں ہوتا۔ اگر آپ نے سال ششم کا وعدہ تا حال نہیں کیا۔ تو بغیر توقف کے ابھی اپنا وعدہ لکھ کر بھیجدیں ؁

کارکنان جماعت ہائے احمدیہ پنجاب کیلئے ضروری اعلان

الیکشن پنجاب اسمبلی ۱۹۴۱ء کے لئے تیاری شروع کر دی جائے

جو کام وقت پر نہیں کیا جاتا۔ اسکے لئے آخری گھڑی میں جو کوشش اور دوڑ دھوپ کی جاتی ہے۔ وہ بالعموم رائیگاں جاتی ہے۔ اور حتمی نتائج کی توقع رکھنا تو درکنار ناگوار نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے احباب کو چاہیئے۔ کہ بڑی احتیاط کے ساتھ ابھی سے اپنے اپنے مقامات پر اپنے طور پر احمدی ووٹرز کی فہرست تیار کر لیں۔ اور پھر اس بات کا پورا اہتمام کریں۔ کہ مقامی سرکاری ملازمین پٹواری وغیرہ نے پوری دیانتداری سے احمدی ووٹران کو اپنی فہرست میں دکھایا ہے یا نہیں۔ اگر کسی کی طرف سے کوتاہی صادر ہو۔ تو جہاں اس کا علم فوراً حکام بالا کو تحریر اً دیں۔ اس کے متعلق مجھے بھی اس کی اطلاع فوراً بھجوا دیں از بس تاکید ہے۔ نیز جن دوستوں کی جائداد [illegible]

روح اور مادہ کے ازلی نہ ہونے کا ثبوت ویدک لٹریچر سے

سوامی دیانندجی کے پیروؤں کی خدمت میں منوسمرتی کا ایک حوالہ بھی پیش کیا جاتا ہے۔ کیونکہ سوامی دیانندجی نے منوسمرتی کو صرف مانا ہی نہیں۔ بلکہ اپنی کتاب ستیارتھ پرکاش میں باربار اسے اپنی تائید میں پیش کیا ہے۔ اسی طرح سوامی جی نے اپنی کتاب رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا میں منوسمرتی کو اپنے دعاوی کی تائید میں پیش کیا ہے۔ اس میں مخلوق کی پیدائش کا طریق بتاتے ہوئے لکھا ہے۔ ملاحظہ ہو منوسمرتی ادھیائے ۱ شلوک ۷-۸-۹-۱۳-۱۴-

(ترجمہ) وہ ایشور جو کہ بہت ہی پرانا اور بہت ہی باریک ہے۔ سب سے پہلے وہ ہی اکیلا ظاہر ہوا۔ تب محض اپنے ہی جسم سے کئی قسم کی مخلوق پیدا کرنے کی خواہش کرنے والے اس ایشور نے اپنے اس جسم سے پہلے پانی پیدا کر کے اس میں بیج چھوڑا۔ یعنی حاملہ ہوا۔ وہ حمل سورج کی طرح چمکیلا ایک سنہری رنگ کا انڈا بن گیا۔ اسی سنہرے انڈے سے برہما جی پیدا ہوئے جو کہ سارے جہانوں کے دادا ہیں۔

اس انڈے کے اندر بھگوان برہما ایک سال تک رہے۔ اس کے بعد خود ہی اس انڈے کے انہوں نے دو ٹکڑے کر دیئے (اور باہر آگئے) اور انڈے کے ان دو ٹکڑوں سے برہما جی نے جنت اور زمین بنائی۔ اور ان دونوں کے درمیان آسمان بنایا۔ انہی سے طرفیں بنائیں اور پانیوں کا دائمی مقام یعنی سمندر بنایا۔ اب رہا یہ سوال کہ اس حمل میں جو بیج ڈالا گیا وہ مادہ تو نہیں تھا۔ اس کا ایک جواب تو شلوک ۷ میں آچکا ہے کہ پہلے وہ اکیلا ایشور ہی ظاہر ہوا تھا۔" پھر شلوک ۸ بھی۔ جو یہ ہے۔ کہ

"ایشور نے اپنے جسم سے ہی کئی قسم کی مخلوق پیدا کرنے کی آرزو کی"۔ بتاتا ہے۔ کہ اس وقت نہ ہی روح اور مادہ موجود تھے۔ اور نہ ایشور کا یہ خیال تھا کہ "روح اور مادہ سے میں مخلوق پیدا کروں گا" بلکہ اس کی آرزو یہ تھی۔ کہ میں اپنے جسم سے ہی کئی قسم کی مخلوق پیدا کروں۔

دوسرا جواب اس کا خود منوسمرتی میں دیا گیا ہے۔ ملاحظہ ہو۔ ادھیائے ۱ شلوک ۳۲- "ایشور نے اپنے جسم کو دو قسم کا بنایا اوپر کا آدھا جسم مرد کا سا بنا لیا اور نیچے کا آدھا عورت کا سا"۔ یہ شلوک صاف بتا رہا ہے۔ کہ وہ بیج روح یا مادہ کوئی علیحدہ چیز نہ تھا۔

مخلوق کی پیدائش کے طریق ویدک لٹریچر میں اور بھی کئی ایک بیان ہوئے ہیں۔ اور ان سے یہی ثابت ہوتا ہے۔ کہ ایشور نے ہی سب کچھ بنایا ہے۔ اور ایشور کے سوا پہلے اور کچھ نہ تھا۔ غرض ویدک لٹریچر سے نیست سے ہست کا اور روح و مادہ کے حادث ہونے کا ثبوت نہایت اعلٰے طور پر ملتا ہے۔

خاکسار ناصرالدین عبداللہ وید بھوشن مولوی فاضل کاویہ تیرتھ قادیان۔

ضرورت کتب

مرکز تبلیغ ڈیرہ دوال کیلئے ایک ضرورت پیش آئی ہے۔ کہ وہاں کتب خانہ سلسلہ کی کتب کا کھولدیا جائے کیونکہ کام زیادہ ہے اور ہر وقت کتابوں کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اگر احباب جماعت ایصال ثواب اور خدمت دین کے لئے اپنی طرف سے کتب بہم پہنچائیں تو نہایت بابرکت کام ہے جو احباب سلسلہ کی کتب دینا پسند فرمائیں وہ دفتر انچارج تحریک جدید کو بھیجدیں۔ ذیل کی کتب کی خاص طور سے ضرورت ہے یہ امر بھی

مجلس مشاورت کے لئے نمائندگان کا انتخاب

جیسا کہ پہلے اعلان ہوچکا ہے۔ امسال بیسویں مجلس مشاورت ایسٹر کی تعطیلات میں ۲۲-۲۳-۲۴-امان ۱۳۱۹ ہش کو منعقد ہوگی۔ عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کو چاہئے۔ کہ اپنی اپنی جماعت کے نمائندگان کا انتخاب کرکے جلد دفتر میں اطلاع دیں۔ انتخاب کے وقت مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھیں۔

(۱) نمائندگان جماعت میں بااثر اور صاحب رائے ہوں۔ (۲) طالب علم نمائندہ نہیں ہو سکتے (۳) نمائندگان داڑھی رکھتے ہوں۔ (۴) جن جماعتوں کے ایسے افراد جن پر چندہ عائد ہوسکتا ہو۔ ۲۱ یا اس سے زائد ہوں وہاں پر نمائندہ صرف ایسا شخص ہی مقرر کیا جاسکتا ہے۔ جو باشرح اور باقاعدہ چندہ دینے والا ہو۔ اور اس کے ذمہ کوئی بقایا نہ ہو۔

براہ کرم اس کی تصدیق کے لئے سکرٹری مال کی تصدیقی تحریر ہمراہ لائیں۔

پرائیویٹ سکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی قادیان

درخواست دعا

میں نہایت ادب سے تمام احمدی دوستوں اور بزرگوں کی خدمت میں عرض کرتا ہوں۔ کہ میرے پاک مقاصد میں کامیابی کے لئے درد دل سے دعا کریں۔ والسلام

حمید احمد کلرک برما۔

ملحوظ رکھا جائے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا سٹ مکمل ۲۵/۔ روپیہ میں ملتا ہے اگر ۲۵ دوست ایک ایک روپیہ دفتر ہذا کو بھیجدیں تو کتب خرید کر بھیجدی جاسکتی ہیں۔ تریاق القلوب۔ سراج منیر۔ چشمہ معرفت۔ قصیدہ اعجازیہ۔ تحفہ قیصریہ۔ تحفۃ الملوک۔ منن الرحمٰن۔ نزول المسیح۔ اعجاز احمدی۔ ... معیار قادیان۔

موجودہ جنگ میں برطانوی عورتوں کی خدمات

برطانیہ کی عورتیں موجودہ جنگ میں جو خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ ان کا مختصر سا ذکر اس لئے کیا جاتا ہے۔ کہ ہماری جماعت کی خواتین ان کی قربانیوں اور جان نثاریوں کو دیکھ کر غیرت میں آئیں۔ اور خدا تعالےٰ کے دین کی خدمت کے لئے ان سے بڑھ کر قربانیوں کا نمونہ دکھائیں۔

جزائر برطانیہ کی ایک لاکھ ۷۶ ہزار عورتوں نے جنگ کے سلسلے میں رضاکارانہ طور پر اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ اور انہیں ملکی حفاظت و مدافعت کے سلسلے میں ایسے کام تفویض کئے گئے ہیں جو پہلے مردوں کے سپرد تھے۔ عورتوں کے اس رضاکارانہ اقدام سے بہت سے مرد میدان جنگ میں جانے کے قابل ہو گئے ہیں۔ مگر اس سے یہ نہ سمجھنا چاہئیے۔ کہ جنگ میں صرف اتنی ہی عورتیں ایسے ہی کاموں کے سلسلے میں مردوں کا ہاتھ بٹا رہی ہیں۔ وہ عورتیں ان سے بالکل الگ ہیں جو میدان جنگ میں نرسیں۔ موٹر ڈرائیور اور فوجوں کے لئے کھانا پکانے کے لئے جا چکی ہیں۔ ایک لاکھ ۷۶ ہزار عورتیں تو وہ ہیں۔ جو اپنی فوجی خدمات کے عوض میں حکومت سے کوئی معاوضہ نہیں لیں گی۔ یعنی وہ تنخواہ دار یا اجرت پر ملازم نہیں۔ ان سے برطانیہ میں ہوائی حملوں کے الارم کے سلسلے میں غیر فوجیوں کو محفوظ مقامات میں پہنچانے والے وارڈنوں کا کام لیا جائے گا مختلف سرکاری محکموں میں منشی اور معتمد قاصدوں کے کام پر مامور کی جائیں گی۔ جو صیغہ راز کے پیغامات لے جانے اور لانے سے متعلق ہے

ان عورتوں کا سب سے بڑا اور قابل ذکر کارنامہ یہ ہے۔ کہ انہوں نے برطانیہ کے تمام بڑے بڑے شہروں سے بچوں کو نکال کر ہوائی حملوں سے محفوظ دیہاتی علاقوں میں پہنچانے میں امداد کی۔ یہ کام ایسا کٹھن تھا۔ کہ حکومت نے خود اعتراف کیا ہے کہ ان کے بغیر خوش اسلوبی سے انجام نہ پا سکتا۔

عورتوں کی ایک "ارضی فوج" ہے جس کا کام ان تمام عورتوں سے جو جنگ کے سلسلے میں کام کر رہی ہیں۔ بالکل مختلف اور زیادہ مشکل ہے۔ اس فوج کے سپرد یہ کام ہے کہ وہ زرعی پیداوار کا خیال رکھے تاکہ اشیاء خوردنی اور خوراک کی کمی نہ ہو۔ یہ عورتیں زرعی مزدوروں کا کام کرتی ہیں۔ کھیتوں میں ہل چلاتی بیج بوتیں اور فصل کاٹتی ہیں۔ ان کی بدولت زرعی مزدور فوج میں بھرتی ہو کر میدان جنگ میں داد شجاعت دینے کے لئے جا سکتے ہیں۔ زرعی مزدوروں کا کام کرنے والی عورتوں کو تنخواہ دی جاتی ہے۔ اس کام کے لئے صرف صحت مند۔ تندرست اور توانا عورتیں منتخب کی جاتی ہیں اور انہیں کام پر بھیجنے سے قبل زرعی تربیت دی جاتی ہے

اور حمہ ضلع سرگودہا میں تبلیغ احمدیت

مغربی پنجاب کے مبلغین میں سے ایک کارکن نظارت دعوۃ و تبلیغ مولوی محمد الدین صاحب ہیں جو اور حمہ میں متعین ہیں۔ ماہ صلح کے آخری ہفتہ میں اس خادم اسلام نے ۷ گاؤں کا اپنے حلقہ میں دورہ کیا ۳ تقریریں کیں۔ منتخب ٹریکٹ تقسیم کئے اور خوشی کی بات ہے کہ ماہ صلح میں ۵ کس سلسلہ احمدیہ میں مشرف بہ بیعت ہوئے۔

(مہتمم نشر و اشاعت۔ قادیان)

تمام ضروری پہلوؤں کو مدّنظر رکھ کر ۔ کرن جوانی کی ایجاد کی گئی ہے!
انسانی جسم
ٹکڑے ٹکڑے کر کے جسم کی مرمت نہیں کی جاسکتی۔ اسے ایک ہی خیال کر کے علاج کرنا چاہیئے۔ تجدید شباب کا طریق یہ ہے:۔
(Pope Innocent VIII)
پھر سے جوان بننا کسی جاندار کے گلینڈیا کسی سیرم کے بغیر ہی ممکن ہے
کرن جوانی کے اجزاء و خصوصیات
کرن جوانی ایک ایسی بلند ہستی کی لگاتار بیس سال کی تحقیق کا نتیجہ ہے۔ جس نے اپنی قابلیت اور علم کے زور سے ہندوستان میں اپنا نام زندہ کیا ہے۔ ایک ایسا نام جو سب کے دلوں میں اعتقاد پیدا کرتا ہے۔
وہ بلند ہستی مشہور امرت دھارا کے موجد پنڈت ٹھاکر دت شرما وید ہیں۔
کرن جوانی کی تیاری میں کچھ ایسی جڑی بوٹیوں کے ست استعمال کئے گئے ہیں۔ جو قدرتی طور پر جسم کا جزو بن جاتے ہیں۔ اور اس کے ہر عضو اور گلینڈ کو چستی دیتے ہیں۔
قدرتی طور پر شباب پیدا کرتی ہے
سب کیلئے ایک کامل اکسیر ہے
کرن جوانی
کرن جوانی
(قیمت یکصد گولی چار روپے ۲۴ گولی ایک روپیہ)
سیدھے امرت دھارا فارمیسی لاہور سے منگائیے یا ہمارے مندرجہ ذیل چیف ایجنٹوں کے ہاں سے خریدیئے۔
کلکتہ۔
میسرز واسیو دیو لیمیٹڈ گرانڈ ہوٹل آرکیڈ
بمبئی۔
میسرز چمن لال پی شاہ پرنسس سٹریٹ
دہلی۔
میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی سٹریٹ
لکھنؤ۔
میسرز تاج زینت ورکس امین آباد روڈ
نئی روشنی کے
مرد و عورت
نام کی کتاب
مفت منگایئے
امرت دھارا بلڈنگ
امرت دھارا و شد ھالیہ امرت دھارا بھون
امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور
قدرتی صحت حاصل کرو! اور زندگی کا لطف اٹھاؤ!

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

ہیلسنکی ۱۲ فروری۔ گورنمنٹ فن لینڈ نے اعلان کیا ہے۔ کہ سوما کے محاذ پر روسی حملہ نے شدت اختیار کر لی ہے۔ مگر اس معرکہ میں آٹھ ایک ہزار سپاہی ہلاک اور ۳۷ ٹینک تباہ کر دیئے گئے ہیں۔ دوسرے مورچوں پر بھی روسیوں کو پسپا ہونا پڑا ہے۔ روس کے دفتر جنگ نے اعلان کیا تھا۔ کہ خاکنائے کریلیا کے محاذ پر روسی افواج فنوں کے سولہ قلعوں پر قابض ہو گئی ہیں۔ لیکن فنش دفتر جنگ کا اعلان ہے کہ یہ خبر بالکل غلط ہے۔ روسیوں کو ہر حملہ میں پسپا کیا جا رہا ہے۔ روسی طیاروں نے کئی مقامات پر بمباری کی۔ اور ایک ہسپتال پر بھی بم برسائے۔

ڈنمارک۔ بیلجیم۔ سویڈن اور ہالینڈ سے ہزاروں والنٹیر فن لینڈ کی امداد کے لئے پہنچ چکے ہیں۔ حکومت برطانیہ نے اعلان کیا تھا۔ کہ پانچ ہزار والنٹیر عنقریب فن لینڈ کی امداد کو جائیں گے۔ ان میں سے دو سو روانہ ہو چکے ہیں

لنڈن ۱۲ فروری۔ پولینڈ کے جو لوگ رومانیہ۔ فرانس اور ہنگری وغیرہ میں مقیم ہیں۔ ان کی امداد کے لئے گورنمنٹ برطانیہ نے ۵ لاکھ روپیہ دیا ہے۔ ہندوستان اور کینیڈا سے بھی ان کو کئی لاکھ کی امداد دی گئی ہے

بہت سے نازی جرمنی سے بھاگ کر یہاں پہنچ گئے ہیں۔ ان میں سے صرف چار کو نظر بند کیا گیا ہے۔ باقی سب آزاد زندگی بسر کرتے ہیں اور انہوں نے درخواست کی ہے کہ انہیں برطانوی رعایا تسلیم کر لیا جائے۔

پٹنہ ۱۲ فروری۔ وزیر ہند کے تازہ بیان پر رائے زنی کرتے ہوئے کانگرس کے صدر نے کہا۔ کہ لارڈ موصوف کے بیانات ہمیشہ اشتعال انگیز ہوتے ہیں مگر ان میں ٹھوس بات کوئی نہیں ہوتی۔ پانچ ہزار میل دور بیٹھنے والے بزرگوں کی نسبت ہم اپنے ملک کی مشکلات کو زیادہ سمجھ سکتے ہیں عجیب بات ہے کہ جنگ لڑی تو جمہوریت کے لئے جا رہی ہے۔ مگر ہندوستان کو جمہوریت نہیں دی جاتی۔

بڑودہ ۱۲ فروری۔ پرسوں سردار پٹیل یہاں آ رہے ہیں۔ اور ایک جلسہ میں تقریر بھی کریں گے۔ لیکن حکومت نے تین روز کے لئے شہر اور اس کے تین میل ارد گرد جلسوں اور جلوسوں کی ممانعت کر دی ہے بلکہ علیہ گاہ کی طرف گاڑیوں کا جانا بھی ممنوع قرار دے دیا ہے۔

پیرس ۱۲ فروری۔ امریکن پریذیڈنٹ نے یورپ میں صلح کے امکانات کا مطالعہ کرنے کے لئے اپنا جو نمائندہ بھیجا ہے اس سلسلہ میں فرانس اور برطانیہ کے سیاسی حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے۔ کہ یہ صلح کے لئے تیار نہیں ہیں۔ وہ اب جرمنی سے صلح نہیں چاہتے۔ بلکہ اسے شکست دینے پر تلے ہوئے ہیں۔

بیس ہزار چیک نوجوان فرانس میں جمع ہو چکے ہیں۔ اور اتحادی افواج کے دوش بدوش جرمنی سے لڑیں گے۔

برلن ۱۲ فروری۔ فن وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ یہ خبر بالکل صحیح نہیں کہ کوئی بڑی حکومت روس کے ساتھ ہمارے سمجھوتہ کی کوشش کر رہی ہے۔ ہم نے اپنے زور بازو سے دس ہفتہ تک روس کا مقابلہ کیا ہے۔ اور اگر بیرونی مدد مل گئی تو ہم فتح پائیں گے۔

لنڈن ۱۲ فروری۔ ۳ فروری کو برطانیہ اور ترکی کی حکومتوں میں جو تجارتی معاہدہ ہوا ہے۔ اس کے متعلق آج قرطاس ابیض شائع کر دیا گیا ہے فی الحال یہ ایک سال کے لئے ہوگا۔ اور اس میعاد کے اختتام سے تین ماہ قبل اگر کسی فریق نے اس کی تنسیخ کا نوٹس نہ دیا۔ تو مزید ایک سال کے لئے نافذ سمجھا جائے گا۔ ترکی سے جو مال انگلستان آئے گا۔ اس کی قیمت کا اسی فیصدی برطانوی مال کی صورت میں ترکی کو ادا کیا جائے گا

پشاور ۱۲ فروری۔ ۳۶ء میں ایک سکھ گیانی اوتار سنگھ نے لائل پور میں ایک باغیانہ تقریر کی تھی۔ اور پھر بھاگ کر یاغستان چلا گیا تھا۔ اب حکومت پنجاب نے اسے واپس آنے کی اجازت دیدی ہے

لاہور ۱۲ فروری۔ احراری لیڈر سید عطاء اللہ صاحب کے خلاف ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گجرات کی عدالت میں زیر دفعات ۱۱۷۔ ۳۰۲ اور ۱۲۴ الف جو مقدمہ چل رہا تھا۔ اس میں پولیس رپورٹر لدھارام نے بیان دیا تھا۔ کہ یہ وزیر اعظم اور سالار کے پرسنل اسسٹنٹ کے ایما پر جھوٹا مقدمہ بنایا گیا ہے۔ ایڈووکیٹ جنرل نے ہائیکورٹ میں درخواست دی تھی۔ کہ چونکہ اس شہادت میں ایک شخص پر الزام لگایا گیا ہے۔ جو صوبہ میں امن و آئین کا ذمہ دار ہے۔ اس لئے اس الزام کی تحقیقات صوبہ کی سب سے بڑی عدالت میں ہونی چاہیئے۔ آج ہائیکورٹ نے اس درخواست کو منظور کر لیا۔ اور حکم دیا۔ کہ اس کیس کی سماعت براہ راست وہ کرے گی۔

واشنگٹن ۱۲ فروری۔ امریکہ کے ساتھ روس کی تجارت بہت بڑھ رہی ہے ۱۹۳۹ء کے تین ماہ میں اس نے جو مال امریکہ سے خریدا تھا۔ اس سے ۱/۲ ۱۵ کروڑ زیادہ مالیت کا مال اس نے صرف دسمبر ۱۹۳۹ء میں خریدا ہے

ٹوکیو ۱۲ فروری۔ جاپانی سلطنت کی ۲۶۰۰ ویں سالگرہ آج نہایت شان و شوکت سے منائی گئی۔ نو بجے صبح دس کروڑ جاپانیوں نے اپنے بادشاہ کے محل کی طرف منہ کر کے سلام کیا۔ ۴۰ ہزار قیدیوں کی سزائیں کم کی گئیں۔

دہلی ۱۲ فروری۔ آج مرکزی اسمبلی میں زائد منافع پر ٹیکس کے بل پر بحث ہوئی۔ مسٹر جناح نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ جب تک ہمیں یہ یقین نہ ہو کہ اس بل سے جو آمد ہوگی۔ اسے ملکی ضروریات پر خرچ کیا جائے گا۔ ہم اس کی تائید نہیں کر سکتے۔ نیز حکومت کو اپنی ضروریات بھی پیش کرنی چاہئیں۔ آراء شماری پر اسے سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کرنے کی تجویز پاس ہو گئی۔

لنڈن ۱۲ فروری۔ جنگی ضروریات کے لئے لنڈن میں ۱۴ ہزار بس ڈرائیوروں کی فوج ہر وقت طیار رہتی ہے۔ ان میں سے ۶ ہزار کا فرض یہ ہے کہ فضائی حملوں کی صورت میں پبلک کی امداد کریں۔

واشنگٹن ۱۲ فروری۔ صدر جمہوریہ امریکہ نے ایک انٹرویو میں کہا کہ یہ بات بالکل لغو ہے۔ کہ چونکہ امریکہ فن لینڈ کی حمایت کر رہا ہے۔ اس لئے روس اس کے خلاف اعلان جنگ کر دے گا۔ اسی طرح یہ بھی نامعقول بات ہے۔ کہ ہم روس کے خلاف اعلان جنگ کر دیں گے۔ روسی حملہ نہایت مایوس کن ہے۔ مجھے سوویٹ گورنمنٹ سے ایسی امید ہرگز نہ تھی۔

لنڈن ۱۲ فروری۔ جنگی ضروریات کے پیش نظر جرمنی میں انکم ٹیکس کی شرح بہت بڑھا دی گئی ہے۔ سو پونڈ سالانہ آمد پر ۱۲ شلنگ اور دو سو پونڈ پر بارہ پونڈ ٹیکس دینا پڑتا ہے۔

اٹاوہ ۱۲ فروری۔ کینیڈا کے گورنر جنرل لارڈ ٹوئیڈ میور سات روز کی غشی کے بعد انتقال کر گئے۔ سات روز تک کینیڈا میں آپ کا ماتم کیا جائیگا۔ لاش انگلستان لے جائی جائیگی۔ اور سکاٹ لینڈ کے کسی شہر میں دفن ہوگی۔

کلکتہ ۱۲ فروری۔ ہندوستان میں گنے کی فصل کے متعلق سرکاری اندازہ یہ ہے کہ ۳۶ لاکھ ۸۱ ہزار ایکڑ میں اس کی کاشت کی گئی۔ ۴۵ لاکھ ۷۴ ہزار ٹن گنا پیدا ہونے کی توقع ہے۔ فصل کی حالت اچھی ہے۔ گذشتہ سال کی نسبت رقبہ میں ۱۳ فیصدی اور فصل میں ۳۴ فیصدی کا اضافہ ہوا ہے۔

پیرس ۱۲ فروری۔ فرنچ گورنمنٹ نے کمیونسٹوں کے خلاف زبردست مہم جاری کر رکھی ہے گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں ۲۳ کمیونسٹوں کو خفیہ جلسے کرنے اور اس تحریک کو فروغ دینے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی